RAMPUR GOVT GAZETTE

سرکاری گزٹ رامپور

بحکم کونسل آف ریجینسی ریاست رامپور

نمبر ۳	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۲ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع مطابق ۱۴ رجب سنہ ۱۳۱۱ ہجری	جلد ۶

فہرست مضامین

نمبر شمار	نام مضمون	صفحہ
	احکام اجلاس کامل	
۱	تقرر مسٹر وِیڈر صاحب بہادر بعہدہ پرنسل اسسٹنٹ پریزیڈنٹ	۱و۲
۲	عطائے تنخواہ چہ ماہہ بہ منشی صادق حسین۔	۲
	احکام و روبکار صاحب پریزیڈنٹ بہادر	
۳	پارسل ملاو کنس منشی عبدالرحیم خان انسپکٹر مدارس	۲
۴	جب کوئی ملازم نوکری ماخوذ عدالت ہو تو افسر فوجی کو فوراً اطلاع دیجایا کرے	۲و۳
۵	اطلاع بہ محکمجات بابت اندراج نام نبی احسن برائے پرورش۔	۳
	روبکار صاحب جوڈیشل ممبر بہادر	
۶	تغیر اندراج تاریخ وقوعہ مخاصمت کوئی عرضی دعوی نہ لیا جاوے	۳
	حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر	
۷	منظوری رخصت تحصیلدار بلاسپور۔	۳
۸	دستور العمل میونسپلٹی۔	ضمیمہ
۹	روبکار کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ملک۔	؎
۱۰	نقشہ خرچیات و رقومات و نقشہ فہرست ناموں جلاس۔	؎

حکم اجلاس کامل واقعہ ۸ جنوری سنہ ۱۸۹۴ع

چٹھی گورنمنٹ آف انڈیا مورخہ ۱۸ دسمبر سنہ ۱۸۹۳ع نمبری ۴۳۱۲۱ بذریعہ چٹھی صاحب چیف سکرٹری بہادر گورنمنٹ مغربی و شمالی موسومہ صاحب ایجنٹ بہادر موصول ہو کر کونسل مین پیش ہوئی کپتان ایچ آئے مسٹر وِیڈر صاحب بہادر کا تقرر بعہدہ پرنسل اسسٹنٹ پریزیڈنٹ کونسل بجائے کپتان کرافورڈ صاحب بہ تنخواہ ماہانہ ۵۰۰ روپیہ ماہواری علاوہ حق چندہ پنشن کونسل منظور کرتی ہے کپتان ایچ آئے مسٹر وِیڈر صاحب کو ۲۸ دسمبر سنہ ۱۸۹۳ع سے تنخواہ دیجاویگی۔

مثل باجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

حسب تجویز کونسل احکام جاری ہون۔ بخشی فوج بھی مطلع ہون اور ایک نقل روئداد ہذا خدمت مین صاحب پرنسپل اسسٹنٹ بہادر کے اور دوسری براے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

۱۳ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

حکم اجلاس کامل واقع ۱۰ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

درخواست منشی صادق حسین میونسپل انجنیر وگرد و صفائی بذریعہ صاحب جوڈیشل ممبر مشعر عطائی تنخواہ بحساب فی سال ایک ماہ و دست کشی از ملازمت کونسل مین پیش ہوکر تجویز ہوا کہ منشی صادق حسین نے اپنا کام بہت اچھی طرح اور نیک چلنی سے انجام دیا اور اب وہ دست کش ہونا چاہتے ہین لہذا روز علیحدگی خدمت تک اونکو تنخواہ معینہ دیجاوے اور چھ مہینے کی تنخواہ اصلی سواے الاونس کے دیکر رخصت کیا جاوے بجاے اونکے منشی عاشق حسین مقرر ہون۔ مثل بغرض اجراے احکام باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

حسب منشاے تجویز اجلاس کامل احکام ضابطہ جاری ہون۔ ۱۱ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر

بارس الاونس

۹ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

منشی عبد الرحیم خان انسپکٹر مدارس کا دس روپیہ ماہوار بارس الاونس یکم جنوری سنہ حال سے مقرر کیا جاوے۔

احکام ضابطہ جاری ہون۔

روبکار اجلاس صاحب پریزیڈنٹ بہادر واقع ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

عرضی محمد لطیف خان لفٹننٹ پلٹن بشکایت اس امر کے کہ نصیر الدین خان ملازم ۹ر نومبر سنہ ۱۸۹۳ء کو کسی مقدمہ مارپیٹ مین مقید حوالات ہوا اور ۱۷ر نومبر سنہ مذکور کو بوقت شب حاضر پلٹن آیا اور اوسنے بیان کیا کہ ضمانت پر عدالت سے مین چھوٹا ہون تا فیصلہ مقدمہ عدالت مین حاضر ہونگا بعد کو وہ نوشہرہ مین پھر تلا لیکن پلٹن مین نہین آیا نہ عدالت سے نہ پولس سے اوسکی بابت کوئی اطلاع مقیدی حوالات یا ضمانت پر رہا ہونے کی آئی اس بابت پیشکار اجلاس کو تاریخ ۴ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء ہنگام پیشی عرضی مذکور ہدایت کی گئی تھی کہ عدالت سے مثل دیکھکر مفصل حال اوسکے مقدمہ کا بیان کرو اب بیان پیشکار سے واضح ہوا کہ مقدمہ بودھ خان مدعی نصیر الدین خان مذکور عدالت فوجداری مین ماخوذ رہا اور بموجب فیصلہ ۲ر جنوری سنہ حال عدالت سے بجرم بری ہوا اور بعد فیصلہ عدالت سے اب اوسکی بریت کی اطلاع دفتر جرنیلی مین آگئی لیکن لفٹننٹ پلٹن کو زیادہ تر شکایت عام اس بات کی پائی گئی کہ اکثر لوگ فوج و پولس عدالت وغیرہ مین ماخوذ ہوتے ہین اونکی اطلاع نہین ہوتی چونکہ یہ امر بالکل بیقاعدہ ہے اور سابق ہم تاکید کر چکے ہین کہ جب کبھی کوئی ملازم فوج کسی مقدمہ مین صیغہ پولس یا کسی عدالت مین حاضر رکھا جاوے فوراً اوسکی اطلاعی رپورٹ واسطے پیشی اجلاس کے جرنیلی مین آیا کرے اور افسر متعلقہ کو فوراً اطلاع بہیجا کرے لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پوری توجہ نہین ہوتی لہذا بالفعل براے بندوبست معرفت اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر جملہ اجلاس ہاے عدالت مین اطلاع دیجاوے کہ کسی عدالت سے ملازم فوج کی بابت عملدرآمد ماخوذی وغیرہ کسی قسم کی بھی جاری ہو تو اوسکی اطلاع واسطے اطلاع عہدہ افسر کے فوراً فوجی دفتر مین بہیجدیا کرین تاکہ پھر کسی افسر فوج کو اس اجلاس مین

اس طرح موقع پولس و عدالت کی شکایت کرنے کا نہ آوے لہذا۔

حکم ہوا کہ

نقل روبکار خدمت مین جوڈیشل ممبر بہادر کی مرسل ہو اصل شامل فرد مین رہے

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

جملہ حکام عدالت فوجداری آیندہ خیال رکھین اور موافق منشاے حکم تعمیل کرین ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جاے

۱۶ ـ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

حکم صاحب پریزیڈنٹ بہادر مورخہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء متعلقہ ناصیہ عرضی شیخ محمد حسن جیزہ توپخانہ بحالت بارفوجی

آج یہ کاغذات بحاضری نبی الحسن اصل چہرہ دار پیش ہوئے نبی الحسن بنگام ملاحظہ قابل خدمت توپخانہ کے نہین پایا گیا نامبردہ نے یہ بھی عرض کیا کہ مین اسکول مرادآباد مین انگریزی پڑھتا ہون اور معمولی اردو لکھنے پڑھنے مین بھی مہارت ہے تنخواہ بدستور رہے اور کوئی جگہ دوسری عطا ہو اور ایک عرضی سایل نے اپنے ہاتھ کی لکھی ہوئی پیش کی جس سے معلوم ہوا کہ سایل کا خط اچھا ہے اور قابل پرورش تحریر ہے چونکہ بالفعل نسبت سایل یہ تجویز کیا گیا کہ پچاس روپیہ قیمت چہرہ کی بجٹ توپخانہ سے مجرا ہو کر سایل کو دیدئے جاوین اور توپخانہ سے نام خارج کردیا جاوے اور واسطے پرورش آیندہ کے سایل کا نام سب محکمجات مین بانتظار درخواست رہے جس جگہ کوئی اسامی کار تحریر کی سایل کے لایق خالی ہو وہ بپرورش اسکی پرورش ہونا چاہئے لہذا ایک ایک نقل اس حکم کی باجلاس ممبران بہادر و صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واسطے درج کرانے نام کے بھیجی جاوے اور نیز ایک نقل اطلاعاً درج گزٹ ہو تا کہ سب جگہ محکمجات مین نام سایل بہ لحاظ پرورش آیندہ درج کرلیا جاوے اور احکام اخراج نام و دینے روپیہ کے بعد درج کتاب آمد جاری ہون۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۲ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ جو دعوے بلا دستاویز دایر ہوتے ہین ان مین بقید تخمینہ لکھا جاتا ہے وقوع معاملہ کی تاریخ عرضی دعوے مین نہین لکھی جاتی یہ بات ہمارے نزدیک قابل توجہ ہے جبتک تاریخ وقوع معاملہ درج نہین ہوگی مدعا علیہ اسکی تردید سے اگر کوئی خاص صورت ہوگی عاجز رہیگا

حکم ہوا کہ

صاحب جج بہادر اسطرف توجہ فرماکر اپنی راے سے اطلاع دین۔ فقط

راے صاحب سشن جج بہادر

میری راے مین احکام گشتی جاری ہونا چاہئے بغیر اندراج تاریخ وقوع مخاصمت کوئی عرضی دعوے نہ لیا جاوے المرقوم ۷ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

احکام گشتی جاری ہون اور ایک نقل بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بھی بھیجی جاوے۔ ۱۰ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء۔

حکم صاحب ریونیو ممبر بہادر

رخصت

۱۳ جنوری سنہ ۱۸۹۳ء

عرضی تحصیلدار بلاسپور بدرخواست عطای رخصت مزید پنج یوم سنہ حال بنا بیت ۱۸ ماہ مذکور بوجہ بقای مرض پیش ہو کر منظور ہوگئی۔

حکم اجلاس کامل واقع ۸ جنوری ۱۸۹۴ء

آج کونسل مین قواعد میونسپلٹی شہر رامپور مرتبہ صاحب سشن جج بہادر پیش ہو کر بالاتفاق منظور کئے گئے گزٹ مین مشتہر کیا جاوے۔ مثل باجلاس صاحب جوڈیشل ممبر بہادر مرسل ہو۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر

ایک نقل قواعد میونسپلٹی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو بہیجی جاوے مع نقل حکم کونسل اور پچاس جلد علٰحدہ طبع ہو جانا چاہیئین تاکہ ممبران کمیٹی میونسپل بورڈ وغیرہ کو تقسیم کیجاوین مہتمم مطبع بعد طبع کرانے کے اجلاس مین بہیجدین۔ ۱۱ جنوری ۱۸۹۴ء

دستور العمل میونسپلٹی

دفعہ ۱۔ ہر مہینے مین دو بار کمیٹی منعقد ہو گی اور ضرورتاً حسب اقتضاے راے میر مجلس و سکرٹری جلسہ غیر معمولی بہی منعقد ہو سکتا ہے اور اسیطرح ضرورتاً ملتوی بہی کیا جا سکتا ہے۔ ایسے جلسون اور التوا کی اطلاع سکرٹری وقت مناسب پر دیا کرینگے۔

دفعہ ۲۔ ان جلسون مین بجز کاروبار متعلقہ میونسپل بورڈ اور کسی قسم کی بحث نہو گی۔

دفعہ ۳۔ عدم موجودگی میر مجلس مین باتفاق راے حاضرین کوئی ممبر صدر نشین کیا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۴۔ تعداد ممبران کی معہ صدر نشین پانچ سے کم نہونا چاہیے اور اس تعداد مین کسی ایسے ممبر کا ہونا ضرور ی ہے جو طبیب یا ڈاکٹر

دفعہ ۵۔ ممبران کمیٹی کے غلبۂ آرا پر ہمیشہ فیصلہ ہو گا۔

باب اول احکام خاص

دفعہ ۶۔ گرداور صفائی و سکرٹری منتی صاحب فوجداری کے ماتحت ہونگے اور بغیر کسی ضروری خاص کام کے معمولی رپورٹین گرداور کی سکرٹری کے پاس اور بذریعہ سکرٹری منتی صاحب فوجداری کے اجلاس مین آیا کرینگی۔

دفعہ ۷۔ منتی صاحب فوجداری بہی نگرانی صفائی و تعمیرات میونسپلٹی باوقات فرصت کیا کرینگے۔

باب دوم اختیارات فرائض سکرٹری و گرداور صفائی

دفعہ ۸۔ سکرٹری بورڈ کے متعلق نگرانی و انتظام حسب ذیل ہو گا۔

(۱) نگرانی صفائی سڑک و راستہ و پانی اور یہ کہ راستہ و سڑک مین کسی قسم کا تصرف بیجا نہونے پاوے۔

(۲) نگرانی چاہات آبنوشی اور یہ کہ اونپر کہڑک ہین یا نہین۔

(۳) نگرانی اون مقامات کی جہان غلاظت ڈالی جاتی ہے۔

(۴) نگرانی بمبہ پولیس۔

(۵) نگرانی مسلخ اور یہ کہ گوشت ناقص نہ فروخت ہونے پاوے۔

(۶) نگرانی محتاج خانہ۔

(۷) نگرانی روشنی لالٹین۔

(۸) نگرانی چھڑکاؤ و صفائی سڑک و بازار۔

(۹) نگرانی مقابر و مدفن۔

(۱۰) نگرانی شیر و شیرینی و دیگر اشیا جو بازار مین فروخت ہوتی ہین تاکہ ناقص چیزین نہ فروخت ہون۔

(۱۱) انتظام فقرا جو راہون مین بیٹھکر راہ چلنے والون کو تنگ کرتے ہین۔

(۱۲) انتظام نفاذ کمیٹی و تعمیل احکام۔

(۱۳) تقسیم تنخواہ و ترتیب برآورد ملازمان میونسپلٹی۔

(۱۴) تکمیل حسابات میونسپلٹی۔

(۱۵) نگرانی پرتہ صفائی و چوکیدارہ۔

دفعہ ۹۔ ان سب کامون مین گرداورون سے سکرٹری بورڈ مدد لے سکتے ہین اور گرداوران جملہ کام زیر نگرانی صاحب سکرٹری انجام دینگے۔

دفعہ ۱۰۔ سکرٹری بورڈ بحالت قصور سپاہی او رمیٹ اور خاکروب و سقہ و کہاران وغیرہ پر باختیار خود ایک روپیہ تک جرمانہ یا ایک ہفتہ تک معطل اور ایک ہفتہ تک کی خصت دیسکتے ہین۔

باب سوم تعین ذبح جانوران

دفعہ ۱۱ (الف) سوائے گائے کے اور کوئی مویشی بغیر معاینہ و لگائے جانے داغ کے اندر حدود میونسپلٹی ذبح نہ کی جائیگی معاینہ و داغ لگانا منجملہ ممبر صاحبان کے ایک ممبر کے ذمہ وقتاً فوقتاً ہوگا۔

دفعہ ۱۱ (ب) گایون کے ذبح کا طریقہ بدستور رہیگا۔

دفعہ ۱۲۔ اگر مویشی مین بچہ نکلے تو وہ رجسٹر کے خانہ کیفیت مین لکھا جایا کریگا اور محرر کوتوالی جو حلیہ رہسان لکھا کرتا ہے حسب نمونہ ایک رجسٹر اپنے پاس رکھے گا۔

تاریخ	مویشی پیش شدہ	جسپر داغ لگایا گیا	جو واپس ہوئی	کیفیت

دفعہ ۱۳ دفعہ ۱۱ کے احکام سے وہ مویشی مستثنے سمجھے جائینگے جو تقریبات مین ذبح ہوتی ہین یا کوئی شخص اپنے مکان پر ذبح کرے

باب چہارم تعلق امور عامہ حفظان صحت و تہذیب

دفعہ ۱۴ ۔ جس جانور کا دودھ یا مکھن یا گوشت مستعمل ہو اوسکو اشیاء مضر صحت نہ کھلائی جاوے۔

دفعہ ۱۵ ۔ بجز مذبح مقررہ و منظور شدہ کے دوسری جگہہ جانور ذبح نہ کئے جاویں۔

(تشریح) اس دفعہ مین وہ جانور مستثنیٰ سمجھے جاوینگے جو تقریبون میں بالضرورت خاص مکانون پر ذبح کرے جاوین۔

دفعہ ۱۶ ۔ بجز مقامات مجوزہ و مقرر شدہ کمیٹی کے کوڑہ کرکٹ کسی جگہہ نہ ڈالا جاوے۔

دفعہ ۱۷ ۔ بدون حصول اجازت کمیٹی حدود میونسپلٹی مین بم پولس پیشاب گھر نہین بنایا جا سکتا۔

دفعہ ۱۸ ۔ مکان سے باہر نامناسب مقام پر پاخانہ نہ بنایا جاوے۔

دفعہ ۱۹ ۔ مستعمل چاہات وغیرہ جہانسے پانی صرف کیلئے لیا جاتا ہو کپڑا یا کہال وغیرہ اشیاء نہ دہوئی جائین۔

دفعہ ۲۰ ۔ مکان بنانے کیلئے اندر حدود میونسپلٹی اگر مٹی لیجاوے تو اجازت کمیٹی لینی چاہئے۔ کمیٹی اقرار نامہ لیگی کہ گڈہا متعفن و غلیظ چیزون سے نہ بہرا جاوے۔

دفعہ ۲۱ ۔ مردہ جانور کے مالک پر مقام مقرر کردہ کمیٹی پر اوسکو دفن کر دینا لازم ہوگا۔

دفعہ ۲۲ ۔ سور اندر حدود میونسپلٹی نہین رکہا جائیگا۔

دفعہ ۲۳ ۔ کوئی کارخانہ جس سے عفونت پیدا ہو اندر حدود میونسپلٹی نہین رکہا جائیگا۔

دفعہ ۲۴ ۔ شارع عام پر بغیر حصول اجازت کمیٹی مصالح تعمیر مکان جمع نکیا جائیگا نہ گڈہا کہودا جائیگا نہ خندق بنائی جا سکتی نہ گنا بیچنے والے بیٹھ سکتے نہ ترکاری بیچنے والے نہ دیگر پیشہ والے مثل دردگر وغیرہ کے۔

دفعہ ۲۵ ۔ ہر دوکاندار اپنی دوکان کے سامنے صفائی رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ ۲۶ ۔ بکس و گہڑیان سڑک پر نہین رکہی جا سکتین۔

دفعہ ۲۷ ۔ پاخانہ خواہ چہ بچون کا پانی سڑک رستہ شارع عام پر نہین ڈالا جا سکتا۔ و نہ نکالا جا سکتا ہے۔

دفعہ ۲۸ ۔ متصل بارک یا اصطبل یا قریب مکان خس پوش اسباب سوختنی مثل پوال گہاس و تیل و روغن یا جس سے آگ لگنے کا خطرہ ہو جمع نہین کیا جا سکتا۔

دفعہ ۲۹ ۔ دودھ مین پانی گہی مین آمیزش اور دیگر اشیاء خوردنی مین اشیاء مضر ملانا جائز نہوگا۔

دفعہ ۳۰ ۔ بجز منظور شدہ قبرستانون کے اور جگہہ مردے دفن نہ کئے جاوین۔

دفعہ ۳۱ ۔ گوشت کی دوکانون پر چلمن رکہی جاویگی۔

باب پنجم اختیارات پولیس

دفعہ ۳۲ جرائم مفصلۂ ذیل مین پولیس مجاز ہے کہ بلا وارنٹ گرفتار کرے۔

(۱) کسی سواری یا جانور کو گذرگاہ عام پر بے تحاشا دوڑانا۔

(۲) کسی جانور کو بیدردی کیساتھ مارنا اور اوسکی طاقت سے زیادہ کام لینا۔

(۳) کسی گہوڑے یا دیگر جانور کو گذرگاہ عام مین پہیرنا یا نکالنا۔

(۴) کسی سواری کو بے احتیاطی سے اسطرح پر چہوڑدینا جس سے ضرر مخلوق متصور ہو۔

(۵) بیحیائی یا نامناسب طور سے شارع عام پر جسم کا کہلا رکہنا۔

(۶) گذرگاہ عام پر خواہ اون مقامات سے کہ جنکو میونسپلٹی نے اس غرض خاص کیلئے بنادیا ہے یا مقرر کردیا ہے۔ پیشاب کرنا یا پائخانہ پہرنا۔

(۷) اندہیرے مین۔ بغیر موجود رہنے روشنی کے پہیدار سواری کا چلانا۔

(۸) بوقت قریب آنے کسی ایسی سواری کے جسمین گہوڑے جتے ہون باجا بجانا یا آتشبازی چہوڑنا۔

(۹) بدمستی ایسے مقام پر جو گذرگاہ عام یا باعث تکلیف ہو۔

(۱۰) قمار بازی۔

(۱۱) اطفال صغیر سن کو جنکی عمر ۵ سال سے کم ہو سڑک پر چہوڑنا یا بغیر محافظ پہرنے دینا۔ اگر یہ جرائم روبروے ملازمان میونسپلٹی ہون۔ اور اتفاقاً پولیس وہان موجود نہو۔ تو اون پر لازم ہوگا کہ قریب ترین پولیس کو فوراً آگاہ کردین

باب ششم متعلق تعمیرات

دفعہ ۳۳ تعمیر مکانات و دیوار وغیرہ وکارہاے متعلقہ عمارت کیلئے کمیٹی سے اجازت لیجائیگی۔

دفعہ ۳۴ جب کوئی عمارت لب سڑک کلاً یا جزاً گرجاے یا گرائی جاے یا جل جاے تو اوسکی دوبارہ بنانے کے وقت کمیٹی مجاز ہوگی کہ عمارت پیچہے ہٹادیجائے اور ایسی حالت مین کمیٹی معاوضہ دیگی۔

دفعہ ۳۵ بحالت خلاف ورزی وارتکاب قواعد وجرائم باب سوم وچہارم وپنجم وششم مجسٹریٹ کے اجلاس سے پچاس روپیہ تک جرمانہ و یکماہ تک قید محض کی سزادیجائیگی۔

دفعہ ۳۶ واسطے اغراض میونسپلٹی رامپور کے بالتسی حد قرار دیجاتی ہے۔

حکم صاحب جوڈیشل ممبر بہادر واقع ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

ہر ایک دفعہ کے متعلق احکام تحریر ہو چکے لہذا ایک نقل اسکی بغرض اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو اور اصل بنام تحصیل واپس —

روئداد کمیٹی میونسپل بورڈ تحصیل ملک بابت ماہ جنوری ۱۸۹۳ء

منشی محمد سعد احمد خان صاحب تحصیلدار صدر نشین

منشی محمد ولی مظفر خان صاحب نائب تحصیلدار سکرٹری

اسمائے شرکائے جلسہ

ملازمین

منشی وصی الدین - محرر صفائی -

منشی نرائن سنگھ - عرائض نویس -

غیر ملازمین

لالہ بشیشر دیال - وکیل

قاضی علی حسین - ساکن کہاتہ

ننھے خان - ٹھیکہ دار

امور تصفیہ طلب	تجویزات کمیٹی
۱- لب سڑک بھٹیاران کاہ فروخت کرتے ہین اس سے سڑک پر کوڑہ ہو جاتا ہے۔	بالاتفاق تجویز ہوا کہ محرر صفائی فروشندگان کاہ کو بخوبی فہمایش کردین کہ آیندہ سے نیچے سڑک کے قریب املی جہان سابق مین تجویز ہوئی تھی کہ بھٹیاران کاہ فروخت کیا کرین اب بھی وہی جگہہ مناسب ہے۔ صاحب صدر نشین نے بھی اتفاق کیا۔

ملاحظہ شد - ۱۵ جنوری ۱۸۹۴ء

۲- حلوائیان ملک شیر بہت خراب فروخت کرتے ہین جسمین نصف دودہ اور نصف پانی ملا ہوا ہوتا ہے اس بارہ مین تجویز ہونا مناسب ہے۔	یہ لوگ مزار عان سے بنرخ ۱۶ بار اور ۱۷ بار خریدتے ہین اور ۱۲ بار فروخت کرتے ہین اور اوسمین بھی پانی ملاتے ہین لہذا ہماری رائے مین ڈیڑھ روپیہ کا مچلکہ لیا جاوے کہ آیندہ پانی

بلاکر فروخت نکرین اور اگر کرین تو ضبط ہو کر سیاہہ سرکار ہون۔

ملاحظہ شد۔ ۱۵ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

۴۳ - گہاٹ ندی ناہل آبادی کے قریب ملک اسد اللہ پور میں ہے اکثر اوسمین مردمان دیہ ومسافر آیندہ وروندگان سڑک نہاتے ہین مردمان دیہ وہاہر باوجود تیار ہوجانے بمبپولس کے وہان غلاظت بہت کرتے ہین یہ امر مناسب نہین اور مضر صحت اور باعث بیماری کا ہے اسکی نسبت پورا پورا انتظام فرمایا جاے۔

معرفت محرر صفائی باواز دہل منادی کرادیجاوے کہ ہرگز کوئی شخص راستہ یا ندی کے کنارہ قریب آبادی پاےخانہ نہ پہرا کرے۔

ملاحظہ شد۔ ۱۵ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

۴۴ - باوجود وچند مزدوری کے خاکروب مسمیان بلدیوا دشکریہ سکنہ کہاتہ اندر آبادی کے میلا وغیرہ ڈالتے ہین اسکی نسبت انتظام ہونا چاہیے۔

معرفت قاضی علی حسین ممبر جاکر وہان کو فہمائش کرادیجاوے اور آیندہ کیواسطے تاکید کردیجاوے۔

ملاحظہ شد۔ ۱۵ر جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

نقشہ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

نام مقام	تفصیل پیدائش: مرد – مسلمان	مرد – ہنود	عورت – مسلمان	عورت – ہنود	میزان	تفصیل مذہب – مسلمان	تفصیل مذہب – ہنود	تفصیل فوتی: ایک سال لیکر ۵ سال تک – مرد	ایک سال لیکر ۵ سال تک – عورت	۶ سال سے ۱۲ سال تک – مرد	۶ سال سے ۱۲ سال تک – عورت	۱۳ سال سے زیادہ – مرد	۱۳ سال سے زیادہ – عورت	میزان – مرد	میزان – عورت	تفصیل مذہب – مسلمان	تفصیل مذہب – ہنود	تفصیل امراض: ہیضہ	چیچک	بخار	دیگر امراض	میزان	[illegible]
شہر رامپور	۳۱	۹	۲۰	۵	۶۵	۵۱	۱۴	۱۶	۳	۳	۲	۱۲	۱۳	۳۱	۱۸	۳۸	۱۱	۳	۰	۹	۳۷	۴۹	۰
شاہ آباد	۱۱	۲۹	۱۱	۲۷	۷۸	۲۲	۵۶	۱۳	۷	۰	۲	۱۶	۱۸	۲۹	۲۷	۱۶	۴۰	۰	۰	۳۵	۲۱	۵۶	۰
ملک	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	[illegible]
سوار	۱۱	۱۵	۶	۷	۳۹	۱۷	۲۲	۸	۸	۱	۰	۱۱	۲۲	۲۰	۳۰	۳۴	۱۶	۰	۰	۰	۵۰	۵۰	۰
بلاسپور	۴	۹	۱	۱۰	۲۴	۵	۱۹	۳	۲	۲	۴	۸	۹	۱۳	۱۵	۱۵	۱۳	۰	۰	۰	۲۸	۲۸	۰
ٹانڈہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
میزان	۵۷	۶۲	۳۸	۴۹	۲۰۶	۹۵	۱۱۱	۴۰	۲۰	۶	۸	۴۷	۶۲	۹۳	۹۰	۱۰۳	۸۰	۳	۰	۴۴	۱۳۶	۱۸۳	۰

نقشہ نرخنامہ اجناس متعلقہ ریاست رامپور من ابتدای ۱۴ لغایت ۲۱ جنوری سنہ ۱۸۹۴ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	سوار	بلاسپور	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	۱۶ ار	۱۴ ار	۰	۱۵ ار	۱۳ ار	۰	تحصیل ملک و ٹانڈہ سے نقشے نہیں آئے
نخود خالص	۲۲ ار	۱۹ ار	۰	۲۰ ار	۱۲ ار	۰	
نخود آمیز	۲۵ ار	۲۱ ار	۰	۲۲ ار	۲۵ ار	۰	
مکا	۲۷ ار	۲۳ ار	۰	۳۰ ار	۳۷ ار	۰	
کسیر	۲۴ ار	۲۳ ار	۰	۰	۰	۰	
ماش	۱۹ ار	۱۹ ار	۰	۱۷ ار	۱۸ ار	۰	
مونگ	۱۹ ار	۱۹ ار	۰	۰	۰	۰	
بجرے	۰	۲۰ ار	۰	۰	۳۰ ار	۰	
کوجی	۰	۱۸ ار	۰	۲۵ ار	۱۲ ار	۰	
عدس	۲۰ ار	۱۷ ار	۰	۰	۰	۰	
ارہر	۲۰ ار	۲۲ ار	۰	۰	۰	۰	
برنج	۱۱ ار	۱۳ ار	۰	۰	۱۴ ار	۰	
روغن زرد	۱ ار	۱ ار	۰	۱ ار	۱ ار	۰	
روغن سیاہ	۳ ار	۳ ار	۰	۳ ار	۳ ار	۰	
روغن کنجد	۳ ار	۳ ار	۰	۰	۰	۰	
نمک سانبھر	۷ ار	۷ ار	۰	۷ ار	۷ ار	۰	
نمک لاہوری	۷ ار	۶ ار	۰	۰	۰	۰	
قند سیاہ	۱۳ ار	۱۱ ار	۰	۱۱ ار	۱۱ ار	۰	